بدھ
۲۴۔ اگست ۱۹۹۴ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۴
فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۸۷ | بدھ ۔۱۵۔ ربیع الاول ۔ ۱۴۱۵ھ ' ۲۴۔ ظہور ۱۳۷۳ ہش ' ۲۴۔ اگست ۱۹۹۴ء

خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو

گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

قراردادِ تعزیت بروفات حضرت مولانا محمد حسین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ

ایک خوش نصیب جنہوں نے مبارک وجود حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے برکت پائی۔ پارس ہوئے اور ایک عالم کو برکت بانٹی' حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے تھے۔ آپ ۱۹۰۲ء میں پہلی بار بیعت سے مشرف ہوئے اور پھر تقریباً پچاس بار دستی بیعت کی سعادت پائی۔

۱۹۲۳ء میں آپ نے زندگی وقف کر کے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے روحانی مجاہدین میں شمولیت اختیار کی اور ایک طویل عمر خدمات دینیہ بجا لا کر آخری سانس تک اس عہد کو نبھاتے رہے۔ آپ برصغیر کے مختلف شہروں اور پھر قیام پاکستان کے بعد جہلم اور گجرات میں پورے اخلاص اور بے لوث جذبہ سے دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ شدھی کی تحریک اور کشمیر میں بھی خدمت دین بجا لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ایک طویل مدت آپ نے نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے تحت کام کر کے جماعتوں کو بیدار کیا۔ آپ نہایت دلنشیں پیرائے میں مؤثر تقریر فرماتے۔ آپ ایک ایسے محبوب مقرر تھے جو سادہ بیان کے باوجود دلوں میں اتر جاتے تھے۔ آپ غیر معمولی قوت حافظہ کے مالک تھے حتیٰ کہ بڑھاپے کے باوجود آخری ایام میں بھی حافظہ قابل رشک تھا۔

آپ کو یہ غیر معمولی اعزازت بھی ملے کہ آپ نے ۱۹۸۷ء حضرت امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ "دخت کرام" اور ۱۹۸۵ء میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی نماز جنازہ ربوہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشاد مبارک پر پڑھائی۔ اس کے علاوہ ۱۹۸۳ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے آپ کو آسٹریلیا جانے کی دعوت دی اور بیت الہدیٰ کے سنگ بنیاد کی تقریب میں آپ کو بھی شریک فرمایا۔ ۱۹۸۹ء میں صد سالہ جشن تشکر کے سال حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے آپ کو خاص طور پر لندن آنے کی دعوت دی اور اس تاریخ ساز جلسہ سالانہ میں آپ کو سٹیج کے اوپر کرسی پر بٹھا کر حضرت صاحب نے ارشاد فرمایا:۔

آپ سب سے خوش نصیب ہیں جنہوں نے اس سے قبل کسی رفیق کو نہیں دیکھا کہ وہ آج حضرت بانی سلسلہ کے ایک رفیق کو اپنی جسمانی آنکھوں سے بھی دیکھ رہے ہیں۔

پھر فرمایا۔

"یہ حضرت بانی سلسلہ کو دیکھنے والے تبرکات میں سے ایک ہیں"

پھر آپ کو ۱۹۹۱ء میں میں قادیان کے تاریخی جلسہ سالانہ میں بھی شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے ۱۹۸۶ء تا ۱۹۸۹ء رکن خصوصی رہے بعد ازاں وفات تک آپ مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کے رکن خصوصی تھے (۱۹۹۰ء تا ۱۹۹۴ء)

اس طرح بفضل اللہ تعالیٰ ایک لمبا عرصہ خدمات دینیہ کی توفیق پا کر ۱۰۱ سال کی عمر میں آپ مورخہ ۱۹ جون ۱۹۹۴ء کو رات ساڑھے دس بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے:۔

اللہ تعالیٰ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اس رفیق کو جنت میں جگہ عطا فرمائے اور وہ برکت جو انہوں نے پائی تمام جماعت میں نسلاً بعد نسل جاری و ساری رہے۔ اور اللہ تعالیٰ مجلس انصاراللہ کے اراکین کو ان کے نقش قدم پر چلائے اور ان کے اس رنگ میں رنگین کرے جو انہوں نے اپنے پیارے آقا سے حاصل کیا۔

اس المناک وفات پر مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان اور تمام ممبران انصاراللہ پاکستان حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اور حضرت مولوی صاحب کے اقرباء و اعزاء سے خصوصاً اور تمام احباب جماعت سے عموماً گہرے غم اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ ایک جماعتی صدمہ ہے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان
و ممبران مجالس ہائے انصاراللہ پاکستان

نماز جنازہ حاضر و غائب

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے بتاریخ ۹۴-۸-۶ قبل از ظہر بیت فضل لندن کے سامنے مندرجہ ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

(۱) مکرمہ امتہ الحفیظ شاہ صاحبہ (خوشدامن افتخار بٹ صاحب لندن)

(۲) مکرمہ محمودہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رفیع احمد صاحب میر۔ بریڈ فورڈ

نماز جنازہ غائب۔

(۱) مکرم بریگیڈیئر ریٹائرڈ ڈاکٹر سید ضیاء الحسن صاحب۔ راولپنڈی

(۲) مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب موضع بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ

(۳) مکرم محمد یامین صاحب ابن محمد اسماعیل صاحب۔ ربوہ

(۴) عزیزہ راشدہ بیگم صاحبہ بنت محمد اکرم صاحب پوتی چوہدری عنایت اللہ صاحب خادم پیکن۔

سانحہ ارتحال

○ محترم مولوی محمد سعید صاحب سابق انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان حال محلہ فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ ۶۔ اگست ۱۹۹۴ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر بانوے سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ ۷۔ اگست ۹۴ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی۔ بعد ازاں بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی نے دعا کرائی۔ آپ حضرت عطاء ربی رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بیٹے اور حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے داماد اور مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی کے بہنوئی تھے۔ آپ کو بہت چھوٹی عمر میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ملاقات کا شرف کئی بار حاصل ہوا اور ایک لمبا عرصہ بطور انسپکٹر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کا موقع ملا۔
اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے۔ جب نماز پڑھو تو اس میں دعا کرو اور غفلت نہ کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۴- ظہور ۱۳۷۳ ہش ۲۴- اگست ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ یاد رکھو کہ بغیر یقین کے تم تاریک زندگی سے باہر نہیں آسکتے۔ اور نہ روح القدس تمہیں مل سکتا ہے۔ مبارک وہ جو یقین رکھتے ہیں کیونکہ وہی خدا کو دیکھیں گے۔ مبارک وہ جو شبہات اور شکوک سے نجات پاگئے ہیں کیونکہ وہی گناہ سے نجات پائیں گے۔ مبارک تم جب تمہیں یقین کی دولت دی جائے کہ اس کے بعد تمہارے گناہ کا خاتمہ ہو گا۔ گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

○ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے' اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔

○ شرک تین قسم کا ہے اول یہ ہے کہ عام طور پر بت پرستی' درخت پرستی وغیرہ کی جاوے۔ یہ سب سے عام اور موٹی قسم کا شرک ہے۔ دوسری قسم شرک کی یہ ہے کہ اسباب پر حد سے زیادہ بھروسہ کیا جاوے کہ فلاں کام نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا یہ شرک ہے تیسری قسم شرک کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے وجود کے سامنے اپنے وجود کو بھی کوئی شے سمجھا جاوے۔ موٹے شرک میں تو آج کل اس روشنی اور عقل کے زمانہ میں کوئی گرفتار نہیں ہوتا البتہ اس مادی ترقی کے زمانہ میں شرک فی الاسباب بہت بڑھ گیا ہے۔

○ تقویٰ اس بات کا نام ہے کہ جب وہ دیکھے کہ میں گناہ میں پڑتا ہوں تو دعا اور تدبیر سے کام لیوے ورنہ نادان ہو گا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ ایک مشکل اور تنگی سے نجات کی راہ اس کے لئے پیدا کر دیتا ہے۔ متقی درحقیقت وہ ہے کہ جہاں تک اس کی قدرت اور طاقت ہے وہ تدبیر اور تجویز سے کام لیتا ہے۔

○ خدا تعالیٰ کسی دعا کو نہیں سنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جاوے (-) دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے۔ پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دعا قبول ہو گی۔

○ یاد رکھو کہ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں ایک پاک تبدیلی پیدا کر لینا اور خدا کی طرف ایک خارق عادت کشش سے کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔

لگتا ہے مری ذات اک آسان ہدف ہے
ہر شخص مرے گرد ہے اور دشنہ بکف ہے
دیکھیں تو مری طرح کے ہیں اور کئی لوگ
صف بستہ ہیں ہم اور بہت لمبی یہ صف ہے

ابوالاقبال

یقینِ بخششِ پروردگار کر دیکھو
خزاں کے دور کو فصلِ بہار کر دیکھو

جو بارشیں ہوئیں تم پر نزولِ رحمت کی
جو کر سکو تو انہیں بھی شمار کر دیکھو

رہیں گی چھٹ کے یہ تاریکیاں مظالم کی
طلوعِ مہر کا تم انتظار کر دیکھو

جو چاہتے ہو ملے تم کو منزلِ مقصود
تو راستی کا سفر اختیار کر دیکھو

یہ زیست کتنی حسیں کتنی خوبصورت ہے
عروسِ دہر کی زلفیں سنوار کر دیکھو

تمہاری زیست سدھر جائے گی خدا کی قسم
یقینِ ہیبتِ روزِ شمار کر دیکھو

کمال یہ ہے کہ دشمن کو بھی لگاؤ گلے
جو گالیاں دے اسے بھی پیار کر دیکھو

سنے گا اور کرے گا تمہاری دادرسی
صمیمِ قلب سے اُس کو پکار کر دیکھو

اسی میں جیت ہے دلدارگانِ الفت کی
بساطِ عشق پہ بازی تو ہار کر دیکھو

وہی بچائے گا آفاتِ روز و شب سے سلیمؔ
خدا کے فضل پہ تم انحصار کر دیکھو

سلیم شاہجہانپوری

تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف ہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

نیست از فضل و عطائے اُو بعید
کور باشد ہر کہ از انکار دید

تو اس کے فضل و کرم سے یہ بات بعید نہیں وہ اندھا ہے جس نے اس بات کو انکار کی نظر سے دیکھا

ہاں مشو نومید زاں عالی جناب
بندہ باش و ہرچہ مے خواھی بیاب

خبردار تو اس عالی بارگاہ سے ناامید نہ ہو۔ بندہ بن جا۔ پھر جو تو چاہتا ہے لے لے

قادر است و خالق و ربّ مجید
ہرچہ خواہد مے کند عجزش کہ دید

وہ قادر۔ خالق اور بزرگ رب ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے کس نے اس کی لاچاری دیکھی ہے۔

نطفہ را رُوئے درخشاں مے دہد
سنگ را لعل بدخشاں مے دہد

ایک قطرۂ منی سے چمکدار چہرہ بنا دیتا ہے اور پتھر سے لعل بدخشاں پیدا کر دیتا ہے

بر کسے چوں مہربانی مے کند
از زمینی آسمانی مے کند

جب کسی پر مہربانی کرتا ہے۔ تو اسے زمینی سے آسمانی بنا دیتا ہے

ہمچنیں برمن عطائے کردہ است
فضلہا بے انتہائے کردہ است

اسی طرح مجھ پر بھی اس نے مہربانی فرمائی ہے اور بے انتہا فضل کئے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی انعام کا ملنا کسی طرح بھی ناممکن نہیں ہے۔ یہ بات بعید از قیاس نہیں ہے۔ کہ وہ کس کو کیا کچھ عطا کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس بات سے انکار کرے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہر انعام عطا کر سکتا ہے تو کہا جا سکتا ہے کہ وہ شخص اندھا ہے۔ یعنی وہ اس بات کو دیکھتا ہی نہیں کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کیا کیا انعامات عطا ہوتے ہیں اور اس کی بصیرت بھی کام نہیں کر رہی۔ کہ وہ یہ سمجھ جائے کہ ایسا ممکن ہے اور ایسا ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔ اور ہوتا رہے گا۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالیٰ سے کچھ حاصل کرنے کے سلسلے میں ناامید نہیں ہونا چاہئے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ خدا تعالیٰ کا صحیح معنوں میں بندہ بن جائے۔ پھر جو کچھ وہ چاہتا ہے۔ اسے مل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قادر ہے۔ خالق ہے دنیا کو سب کچھ عطا کرنے والا ہے اور اس کی تربیت کرنے والا ہے۔ اور نہایت بزرگی والا ہے۔ جو کچھ وہ چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ کس شخص نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ خدا نے کچھ چاہا ہو اور وہ کر نہ سکا ہو یعنی اس سے ناکامی کا اظہار ممکن نہیں وہ طاقتور ہے اور قدرت رکھتا ہے۔ اور ہر بات جو وہ چاہتا ہے وہ کر سکتا ہے۔ اور کرتا ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ آپ اس طرح دیکھیں کہ وہ پانی کے ایک قطرہ سے نہایت خوبصوت چہرہ تشکیل دے دیتا ہے۔ اور ایک پتھر کو لے کر اس میں سے لعل بدخشاں پیدا کر دیتا ہے۔ یعنی معمولی چیز سے انتہائی خوبصورت چیز وجود میں لے آتا ہے۔ اور وہ جب بھی کسی شخص پر مہربان ہوتا ہے۔ تو اسے عام آدمیوں سے اٹھا کر ایک بہت اعلیٰ کردار کا انسان بنا دیتا ہے۔ یعنی جو پہلے زمینی ہوتا ہے۔ اسے آسمانی کر دیتا ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ مجھ پر بھی اس نے اپنا فضل کیا ہے اور مجھے بھی اس نے اپنی عطا کا مورد بنایا ہے۔ مجھ پر اس نے بے انتہا فضل کئے ہیں اور کر رہا ہے۔ اس نے مجھ پر اتنے فضل کئے ہیں۔ کہ میں اسی کا مظہر بن گیا ہوں یعنی میری زندگی۔ اس کے فضل سے ایسی ہو گئی ہے کہ اگر غور کیا جائے تو جس طرح ایک اعلیٰ درجے کے انسان میں خدا تعالیٰ کے اخلاق کا مظاہرہ ہونا چاہئے۔ اسی طرح مجھ میں بھی ان باتوں کا عکس نظر آتا ہے۔ اور جو اس نے مجھے قوی عطا کئے ہیں وہ سب دوسرے لوگوں سے بڑھے ہوئے ہیں۔

ان تمام اشعار میں حضرت صاحب نے ہماری توجہ اس طرف دلائی ہے کہ انسان کو خدا تعالیٰ سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ وہ قادر و توانا ہے وہ ہمارا خالق ہے وہ ہی ہماری زندگی کو قائم رکھتا ہے۔ اور وہ بزرگی والا ہے۔ اور یہ بات اس کے اختیار میں ہے کہ جو کچھ وہ چاہے۔ کر سکتا ہے۔ اس کی مثالیں حضرت صاحب نے بیان فرمائی ہیں اور ہمارے یقین کو پختہ کرنے کے لئے اپنی مثال بھی دی ہے۔ کہ مجھ پر بھی اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کئے ہیں۔

اے خدا تو ہمیں ان اشعار کے مطابق صحیح ایمان عطا کر اور ہمارے دلوں میں یہ یقین پیدا کر کہ تجھ سے جو کچھ بھی مانگا جائے وہ مل جاتا ہے تو ہی دینے والا ہے تو ہی دیتا رہا ہے اور اب بھی دیتا ہے' آئندہ بھی تو ہی دیتا رہے گا۔ تیری مہربانی انسان کو نہایت اعلیٰ کردار کا انسان بنا دیتی ہے۔ اے خدا تو ہمیں ان اشعار کو سمجھنے اور ان کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرما۔

شمائل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ.

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے نے بیان کیا کہ:۔

"گھر کے کام کاج میں بھی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طبیعت نہایت درجہ سادہ اور تکلفات سے آزاد تھی۔ ضرورت کے موقعہ پر نہایت معمولی معمولی کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے۔ اور کسی کام میں عار نہیں محسوس کرتے تھے۔ مثلاً چارپائی یا بکس وغیرہ اٹھا کر ادھر ادھر رکھ دینا یا بستر بچھانا یا لپیٹنا۔ یا کسی مہمان کے لئے کھانے یا ناشتہ کے برتن لگا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا وغیرہ وغیرہ۔ خاکسار کو یاد ہے کہ وبائی امراض کے ایام میں بسا اوقات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ خود بھنگن کے سر پر کھڑے ہو کر نالیوں کی صفائی کرواتے تھے۔ اور بعض اوقات نالیوں میں خود اپنے ہاتھ سے پانی بہا کر فینائل وغیرہ ڈالتے تھے۔ غرض حضرت صاحب کی زندگی ہر جہت سے بالکل سادہ اور تکلفات کی آلائش سے بالکل پاک تھی۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے بیان کیا کہ:۔

ایک دفعہ میں وضو کے واسطے پانی کی تلاش میں لوٹا ہاتھ میں لئے اس دزوازہ کے اندر گیا جو بیت مبارک میں سے حضرت صاحب کے اندرونی مکانات کو جاتا ہے۔ تاکہ وہاں حضرت صاحب کے کسی خادم کو لوٹا دے کر پانی اندر سے منگواؤں۔ اتفاقا" اندر سے حضرت صاحب تشریف لائے۔ مجھے کھڑا دیکھ کر فرمایا۔ آپ کو پانی چاہئے۔ میں نے عرض کی ہاں۔ حضرت صاحب نے لوٹا میرے ہاتھ سے لے لیا اور فرمایا میں لا دیتا ہوں۔ اور خود اندر سے پانی ڈال کر لے آئے اور مجھے عطا فرمایا۔

محترمہ مراد خاتون صاحبہ اہلیہ محترمہ جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے بیان کیا کہ:۔

ایک دفعہ حضرت اماں جان اور سب نے مل کر آم کھائے۔ جس سے صحن میں چھلکوں کی وجہ سے بہت سی مکھیاں آگئیں۔ اس وقت میں بھی وہاں بیٹھی تھی۔ کچھ خادمات بھی موجود تھیں۔ حضرت صاحب نے خود ایک لوٹے میں فینائل ڈال کر سب صحن میں چھلکوں کے ڈھیروں پر اپنے ہاتھ سے ڈالی۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی نے بیان کیا کہ:۔

ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ دہلی سے واپسی پر امرتسر اترے حضرت اماں جان بھی ہمراہ تھیں۔ حضرت صاحب نے ایک صاجزادہ کو جو غالباً میاں بشیر احمد صاحب تھے گود میں لیا اور ایک وزنی بیگ دوسری بغل میں لیا۔ اور مجھے فرمایا آپ پاندان لے لیں۔ میں نے کہا حضرت مجھے یہ بیگ دے دیں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ ایک دو دفعہ میرے کہنے پر حضرت صاحب نے یہی فرمایا تو میں نے پاندان اٹھا لیا۔ اور ہم چل پڑے۔ اتنے میں دو تین جوان عمر انگریز جو اسٹیشن پر تھے انہوں نے مجھ سے کہا کہ حضرت صاحب سے کہو ذرا کھڑے ہو جائیں چنانچہ میں نے عرض کی کہ حضرت یہ چاہتے ہیں کہ آپ ذرا کھڑے ہو جائیں۔ حضرت صاحب کھڑے ہو گئے اور انہوں نے اسی حالت میں حضرت صاحب کا فوٹو لے لیا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے بیان کیا کہ:۔

ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا ہوا تھا۔ غالباً ۱۸۹۷ء یا ۱۸۹۸ء کا واقعہ ہو گا۔ مجھے حضرت صاحب نے بیت مبارک میں بٹھایا جو کہ اس وقت ایک چھوٹی سی جگہ تھی فرمایا آپ بیٹھئے میں آپ کے لئے کھانا لاتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ اندر تشریف لے گئے۔ میرا خیال تھا کہ کسی خادم کے ہاتھ کھانا بھیج دیں گے مگر چند منٹ کے بعد جب کہ کھڑکی کھلی تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ اپنے ہاتھ سے سینی اٹھائے ہوئے میرے لئے کھانا لائے ہیں۔ مجھے دیکھ کر فرمایا

باقی صفحہ ۷ پر

طب و صحت .... ڈاکٹر نصیرہ رملہ

پرہیز علاج سے بہتر ہے

آپ نے یہ مقولہ تو ضرور سنا ہوگا
Prevention is better than Cure
اور حقیقت بھی یہی ہے کہ روزمرہ زندگی میں اگر ہم تھوڑی سی احتیاط سے کام لیں تو بہت سی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں کیونکہ ہر بیماری کے لئے کچھ Predisposing Factors ہوتے ہیں جو کہ بیماری کے پیدا ہونے اور بڑھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر ہم ان سے بچاؤ کرلیں تو بعد میں علاج کے تکلیف دہ مراحل سے گزرنے سے بچ سکتے ہیں۔

(۱) دل کے امراض دل ہمارے جسم میں ایک پمپ کی طرح کام کرتا ہے اور سارے جسم کو خون کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آج کل دل کی بیماریاں بے حد عام ہوتی جارہی ہیں۔ کچھ عرصہ قبل تک تو صرف عمر رسیدہ افراد ہی دل کے امراض میں مبتلا نظر آتے تھے لیکن اب نوجوانوں میں بھی یہ امراض عام ہوتے جارہے ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ جو Factors دل کے امراض میں اہم کردار ادا کرتے ہیں وہ ہمارے معاشرے میں بہت عام ہوگئے ہیں۔

دل کے امراض میں Myocardial Infarction اور Angina کافی عام ہیں یہی بعد میں ہارٹ اٹیک کا باعث بھی بنتے ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھیں۔

(۱) Stress اور Tension سے بچیں۔ گو کہ یہ بہت مشکل ہے کیونکہ آج کل کے دور میں جبکہ ہر طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ انسان کو شاید Relax ہونے کی فرصت ہی نہیں ہے۔ لیکن یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ جو لوگ ہمیشہ پریشان اور مستقبل کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں یا جنہیں Type -A Personality بھی کہہ سکتے ہیں وہ ہارٹ اٹیک کا نشانہ زیادہ بنتے ہیں۔ قناعت اور خدا تعالیٰ پہ توکل ہی آپ کو ان پریشانیوں سے نجات دلانے کا واحد ذریعہ ہے۔

(۲) کہا جاتا ہے کہ Joggers shall Inherit The Earth باقاعدگی سے ورزش کرنے والے لوگ دوسروں کے مقابلے میں دل کی بیماریوں کا بہت ہی کم شکار ہوتے ہیں۔ پیدل چلنا سب سے بہترین ورزش ہے روزانہ ۳۰-۱۵ منٹ کی Walk آپ کے جسم میں موجود زائد چربی کو کم کرتی ہے اور آپ کو ہمیشہ چاق و چوبند رکھتی ہے۔

(۳) آپ کی نامناسب غذا بہت سی بیماریوں کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ اگر آپ ایسی غذائیں استعمال کرتے ہیں جن میں Cholesterol کی مقدار زیادہ ہے مثلاً مکھن، گوشت، انڈا، کلیجی، مغز وغیرہ تو آپ کو احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ یہ خون میں کولیسٹرول کی زیادتی کا سبب بنتی ہیں جو خون کی شریانوں (Blood Vessels) میں جمع ہو کر Plaques بنا دیتی ہے۔ اس عمل کو Athero Sclerosis کہا جاتا ہے۔ اس طرح خون کی یہ شریانیں خاص طور پر دل کو خون پہنچانے والی Coronary Arteries تنگ ہو جاتی ہیں اور مریض کسی بھی وقت ہارٹ اٹیک کا شکار ہوسکتا ہے۔

کھانا پکانے میں گھی کی بجائے تیل استعمال کرنا چاہئے جو اگر Cholesterol Free ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ مچھلی یا مچھلی کا تیل بھی کولیسٹرول کم کرنے میں مفید ہے کیونکہ اس میں موجود اجزاء خون میں سے (LDL) Low Density Lipoprotiens کو کم کرتے ہیں یہی LDL خون کی شریانوں کو تنگ کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(۴) "سگریٹ نوشی مضر صحت ہے" یہ جملہ آپ ٹی وی سکرین پہ روزانہ سگریٹ نوشی کی طرف مائل کرنے والے اشتہارات کے بعد دیکھتے ہوں گے۔ شاید اسی لئے یہ جملہ اپنی افادیت کھو چکا ہے۔ آج جبکہ دنیا کے بیشتر ممالک میں ٹی وی پر ان اشتہارات کے دکھانے پر پابندی ہے۔ ہمارا ٹی وی انہی کے سہارے چل رہا ہے۔ بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ سگریٹ نوشی کرنے والے افراد عام لوگوں کے مقابلے میں دل کی بیماریوں میں 60% زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ سگریٹ نوشی کرنے والوں کے خون میں Carbon Mono Oxide کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو Blood Vessels کو نقصان پہنچاتی ہے لہذا سگریٹ نوشی سے ہمیشہ پرہیز کریں۔

(۵) اگر آپ کا بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے۔ آپ کو ذیابیطس ہے یا آپ کے والدین میں سے کوئی دل کا مریض ہے تو آپ بھی Risk پر ہیں لہذا اپنا طبی معائنہ باقاعدگی سے کرواتے رہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض عام طور پر ۵ گنا اور ذیابیطس کے مریض عام لوگوں کے مقابلے میں دوگنا زیادہ Risk پر ہوتے ہیں۔

(۲) ہائی بلڈ پریشر (High Boold Pressure) بلڈ پریشر زیادہ ہونا بذات خود کوئی بیماری نہیں بلکہ یہ کسی اور اندرونی بیماری کی نشان دہی کرتی ہے۔ عام طور پر یہ اگر بلڈ پریشر 140/90 MM HG سے زیادہ ہو تو اسے ہائی بلڈ پریشر کہا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں جو دل کے امراض سے بچاؤ کے لئے بیان کی گئی ہیں کیونکہ ہائی بلڈ پریشر اور دل کے امراض کا آپس میں گہرا تعلق ہے یعنی یہ Inter Related ہیں۔ اس کے علاوہ غذا میں نمک کا استعمال کم کرنا چاہئے۔ اگر آپ کے والدین میں سے کسی کا بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے تو ان کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ آپ بھی Risk پر ہیں لہذا اپنا بلڈ پریشر باقاعدگی سے چیک کرواتے رہیں۔

(۳) جگر کے امراض جگر کے امراض میں Hepatitis بہت اہم ہے۔ اس مرض میں جگر کی سوزش ہو جاتی ہے۔ ویسے تو اس کی بہت سی اقسام ہیں لیکن عام طور پہ یہ دو اقسام Hepatitis-A اور Hepatitis-b دیکھنے کو ملتی ہیں۔ ان میں سے B بہت خطرناک ہے۔ ایسے مریض کو نہ صرف یرقان ہوتا ہے بلکہ اس کے جگر کے ٹشوز رفتہ رفتہ Fibrosis کے عمل کے ذریعہ ختم ہو جاتے ہیں اور یہ Cirrhosis کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ مریض کا جگر ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں مریض کا دوبارہ صحت یاب ہونا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ جو علاج میسر ہے وہ بہت مہنگا ہوتا ہے اور اس سے بھی کامیابی یقینی نہیں ہوتی آجکل یہ مرض اتنا عام ہو چکا ہے کہ بے شمار لوگ موت کے منہ میں جارہے ہیں یعنی ذرا سی غفلت اور لاپرواہی ایک قیمتی جان لے لیتی ہے۔ Hepatitis-B جیسے خطرناک مرض سے بچنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

(۱) کبھی بھی کسی کی استعمال شدہ سرنج استعمال نہ کریں ہمیشہ Disposable Syringe استعمال کریں کیونکہ یہ مرض خون کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔

(۲) اگر آپ کے کسی مریض کو خون دینا ضروری ہو تو یہ یقین کرلیں کہ Donar کو بھی یرقان نہیں ہوا۔ اکثر ہسپتالوں میں اس مرض کے Virus کی موجودگی کے لئے خون پہلے سے ٹیسٹ کرلیا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر Donar اس مرض کا Carrier ہے تو وہ Vrius منتقل کر سکتا ہے۔

(۳) وہ لوگ جو زیادہ Risk پر ہیں مثلاً ڈاکٹرز، نرسز یا سٹوڈنٹ کیونکہ انہیں روزمرہ ایسے مریضوں سے واسطہ پڑتا ہے انہیں Vaccination کروالینی چاہئے۔

(۴) معدے اور چھوٹی آنت کے امراض آج کل گرمی اور برسات کا موسم ہے اور کسی بھی ہاسپٹل میں آپ کو گیسٹرو (Gastroenteritis) کے مریض سب سے زیادہ ملیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بیکٹیریا جو اس مرض کا سبب ہے اس موسم میں زیادہ پھلتے پھولتے ہیں آج کل Viral Gastroenteritis بھی کافی عام ہے اس سے بچاؤ کے لئے پانی ابال کر پئیں یا اپنے گھر میں Water Purifier لگوالیں تو یہ مسئلہ آسانی سے حل ہو جائے گا اور پانی ابال کر پینے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ کھانے کی اشیاء ڈھک کر رکھیں۔ ہمیشہ تازہ کھانا کھائیں اور Freeze کی ہوئی غذا استعمال نہ کریں سبزیوں کو خوب اچھی طرح دھو کر استعمال کریں۔ بازار کی بنی ہوئی اشیاء سے خاص طور پر پرہیز کریں۔ کیونکہ مکھیاں مرض پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

اگر کسی کو گیسٹرو ہو جائے تو اسے ORS پانی میں ملا کر وقفہ وقفہ سے دیں اور مریض کو فوراً ہاسپٹل لے جائیں کیونکہ زیادہ تر اموات Dehydratioin (جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی) سے ہوتی ہیں

ہمارے ملک میں ٹائیفائیڈ کی بیماری بھی کافی عام ہے یہ ایک بیکٹیریا Salmonella Typhi کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ مرض پانی، دودھ یا غذا کی contamination کی وجہ سے ہوتا ہے جس سے چھوٹی آنت میں زخم ہو جاتے ہیں اس مرض سے بچاؤ کے لئے بھی اوپر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

معدے اور چھوٹی آنت کا السر (Peptic Ulcer) آج کل کافی دیکھنے کو ملتا ہے اس کو Stigmata of modern civilization بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ مرض آجکل کے دور کی پیداوار ہے اس سے بچاؤ کے لئے بھی سر فہرست Anxiety اور Tension سے نجات حاصل کرنا ہوگی جو لوگ اکثر پریشان رہتے ہیں اور بہت تیزی کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں اور ان کے معدے میں Hydrochloric Acid زیادہ بنتا ہے لہذا معدے میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے السر بنتا ہے اس کے علاوہ اسپرو اور سر درد وغیرہ کی دوسری دواؤں کے بے جا استعمال سے بھی معدے کا السر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ دوائیں معدے کی جھلی (Gastric Mucosa) کو نقصان

پہنچاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ جن لوگوں کو جوڑوں کا درد ہو انہیں بعد میں اکثر معدے کا السر بھی ہو جاتا ہے کیونکہ وہ یہ ادویات کثرت سے استعمال کرتے ہیں لہٰذا اب ایسی نئی ادویات بھی مارکیٹ میں لائی جارہی ہیں جو جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہیں لیکن معدے کو نقصان نہیں پہنچاتی ہیں۔ سگریٹ نوشی بھی معدے کے السر کا باعث بنتی ہے۔

السر سے بچاؤ کے لئے ذہنی تفکرات سے بچنے کی کوشش کریں غذا میں اعتدال رکھیں بہت زیادہ مرچ مصالح والی غذاؤں سے پرہیز رکھیں اور کھانا اطمینان سے Relax ہو کر کھائیں۔

(۵) پھیپھڑوں کے امراض

ہمارے ملک میں ٹی بی Tuberculosis بہت عام ہے اس کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہے کہ ہمارے ملک کا شمار غریب ممالک میں ہوتا ہے کیونکہ اچھی غذا کی کمی تنگ و تاریک ماحول میں رہائش اور قدرتی مدافعت (Resistance) کی کمی اس مرض کو جنم دینے میں بہت اہم ہیں۔ ہمارے ملک میں اس مرض کا بیکٹریا تو اتنا عام ہے کہ اگر ہماری مدافعت کم ہو جائے تو شاید سارا ملک ہی اس بیماری کا شکار ہو جائے۔

جس مریض کو ٹی بی ہو جائے اسے باقی لوگوں سے حتی المقدور الگ رکھنا چاہئے۔ اس مرض کا عام طور پر چھ یا نو ماہ پر مشتمل علاج ہوتا ہے۔ افاقہ ہونے پر علاج کو چھوڑ دینا مزید پیچیدگیوں کا باعث بنتا ہے لہٰذا علاج مکمل ہونے دیں مریض کو بلغم (Sputum) ہمیشہ ڈھکن والے Dust Bin میں پھینکنا چاہئے تاکہ جراثیم ہوا میں شامل ہو کر دوسروں کو بیمار نہ کریں۔ اگر بلغم میں خون آئے تو یہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے لہٰذا مریض کا ہاسپٹل میں داخل کرانا ضروری ہے۔

سانس کی نالی کی سوزش کے مرض کو Bronchitis کہتے ہیں ایسے مریض کو مستقل کھانسی اور بلغم کی شکایت رہتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر Smokers کو ہوتا ہے سگریٹ نوشی کرنے والوں کی سانس کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے اور ان میں Goblet cells کی تعداد بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجہ میں بلغم زیادہ بنتا ہے جو سانس کی نالیوں میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے ایسے مریض بہت جلد انفیکشن کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے بچاؤ کا واحد طریق یہ ہے کہ آپ سگریٹ نوشی چھوڑ دیں ورنہ جلد یا بدیر آپ اس مرض کا شکار ہو جائیں گے۔

(۶) گردوں کے امراض گردوں کے امراض میں انفیکشن (Urinary tract Infection) اور پتھری (stone) کے امراض سب سے زیادہ عام ہیں ان سے بچاؤ کے لئے پانی زیادہ سے زیادہ پینا چاہئے ایک عام آدمی کو کم از کم ۱۵ یا ۲۰ گلاس روزانہ پانی پینا چاہئے۔ پانی زیادہ پینے سے دو فوائد ہوتے ہیں پہلا یہ کہ زیادہ پانی پینے سے پیشاب بار بار آتا ہے اور اس طرح پیشاب کا گردوں یا مثانے میں Stasis نہیں ہوتا۔ اگر پیشاب زیادہ دیر تک خارج نہ ہو تو بیکٹیریا زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں اور انفیکشن بھی بڑھتی ہے دوسرا یہ کہ زیادہ پانی پینے سے پیشاب میں موجود ان Solutes کی Concentration (مقدار) کم ہو جاتی ہے جو پتھری بناتے ہیں کیونکہ اس طرح پیشاب Dilute ہو جاتا ہے لہٰذا پتھری بننے کا امکان کم سے کم ہوتا ہے۔

اگر آپ کے گردے یا مثانے میں پتھری ہے تو آپ کو اپنا خون ٹیسٹ کروا کے معلوم کر لینا چاہئے کہ پتھری کون سے اجزاء پر مشتمل ہے اس طرح آپ صرف انہی غذاؤں سے پرہیز کریں گے جو آپ کے لئے نقصان دہ ہیں مثلاً اگر آپ کو Calcium Stone ہیں تو دودھ اور Cheese وغیرہ سے پرہیز کریں گوشت اور مچھلی سے Sulfur اور Uric Acid کی پتھری ہونے کی صورت میں پرہیز کریں جو لوگ چائے زیادہ پیتے ہیں ان میں بھی گردے کی پتھری بننے کی Tendency زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا چائے کم سے کم پینی چاہئے۔

(۷) سر کا درد سر درد ایک عام مسئلہ ہے سر درد کی سب سے عام قسم Tension Headache ہے اس کے علاوہ یہ مختلف انفیکشنز کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے ہائی بلڈ پریشر بھی اکثر سر درد کا باعث بنتا ہے۔ درد شقیقہ (Migraine) میں آدھے سر کا درد ہوتا ہے۔

کبھی کبھی سر درد ہونا تو معمول کی بات ہے لیکن اگر آپ مستقل سر درد کا شکار رہتے ہیں تو آپ کو یہ نوٹ کرنا چاہئے کہ کس خاص وجہ سے آپ کو سر درد ہوتا ہے کچھ لوگوں کو دھوپ میں جانے سے سر درد ہو جاتا ہے بعض اوقات Temprature کی فوری تبدیلی کی وجہ سے بھی سر درد ہو سکتا ہے مثلاً آپ ایک ائیر کنڈیشنڈ کمرے سے فوراً باہر گرمی میں نکل جائیں تو ایسی صورت میں آپ کو سر درد ہو سکتا ہے زیادہ دیر تک لکھنے پڑھنے سے سر درد ہو سکتا ہے۔ حساس اور Tense رہنے والے لوگ اکثر سر درد کی شکایت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اگر کسی ناپسندیدہ شخصیت سے بات کرنی پڑ جائے تو بھی انہیں سر درد ہو سکتا یا زیادہ اونچی آواز میں بات کرنے سے بھی۔ لہٰذا ایسے لوگوں کو اپنا طرز زندگی بدلنا چاہئے۔ نیند مناسب کرنی چاہئے کم سونا یا زیادہ سونا دونوں درد سر کا باعث بن سکتے ہیں جنہیں آدھے سر کا درد ہوتا ہو انہیں دھوپ اور گرمی سے بچنا چاہئے۔ نیز غذا میں چاکلیٹ' Cheese' دودھ اور اس سے بنی ہوئی اشیاء سے حتی المقدور پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ ان میں موجود ایک جزو Tyrosine آدھے سر درد کا باعث بنتا ہے۔

سر درد نظر کی کمزوری کے باعث بھی ہو سکتا ہے لہٰذا اپنی آنکھوں کا بھی معائنہ کرانا بھی ضروری ہے۔ اگر آپ کو ایک لمبے عرصہ سے سر میں ایک خاص جگہ پر درد اٹھتا ہے تو اپنا طبی معائنہ کسی Neurophysician سے کروائیں کیونکہ بعض اوقات اس کی وجہ Brain Tumour بھی ہو سکتا ہے۔

ملیریا (Malaria) پاکستان میں Infeccious Diseases میں ملیریا سر فہرست ہے حکومت کی کافی کوششوں کے باوجود یہ بیماری ابھی تک ختم نہیں ہو سکی اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے ماحول سے مچھروں کی افزائش نسل میں مدد دیتے ہیں اگر انفرادی طور پہ اپنے گھر اور محلوں کو صاف ستھرا رکھا جائے برسات کے بعد پانی کے جوہڑ اور تالاب نہ بننے دیئے جائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ مرض جو اب دنیا کے دوسرے ممالک مین ناپید ہوتا جارہا ہے ہمارے ملک سے ختم نہ ہو سکے۔ یہی اس مرض سے بچاؤ کا واحد طریق ہے کیونکہ جو دوائیں اس کے علاج کے لئے استعمال کی جارہی ہیں ان میں سے اکثر اب بے اثر ہو چکی ہیں جبکہ یہ مرض بذات خود خون کی کمی اور دماغ کی سوزش کا باعث بنتا ہے اگر آپ کے علاقے میں ملیریا پھیلا ہوا ہے تو اپنے علاقے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور مچھر مارنے والی ادویات استعمال کریں۔

(۹) خون کی کمی (Anaemia)

پاکستانی خواتین میں سے 98 فیصد خون کی کمی کا شکار ہوتی ہیں اس کی ایک وجہ غذائیت کی کمی ہے ہماری Male Dominated سوسائٹی میں عورت کو مرد کے مقابلے میں کمتر سمجھا جاتا ہے۔ دیہاتوں میں تو خاص طور پہ عورتیں بچا کھچا کھانا کھاتی ہیں۔ دودھ یا پھل وغیرہ بھی ان کے حصے میں کم ہی آتا ہے دوران حمل بھی ان کی صحت کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ Mensus اور بچوں کی پیدائش کے دوران یہ کمی اور بھی بڑھ جاتی ہے اور اس طرح وہ خون کی کمی کا شکار ہو جاتی ہیں۔

بعض اوقات پیٹ میں کیڑوں Intestinal Worms کی وجہ سے بھی خون میں کمی ہو جاتی ہے۔ ایک مرد کے خون میں ہموگلوبن (HB) 14-16-GM% اور عورت میں 12-14GM% ہونی چاہئے۔ اگر آپ کی Hb اس سے کم ہے تو آپ اپنی غذا میں سیب کیلے اور دوسرے پھلوں کی مقدار بڑھا دیں۔ سبز پتوں والی سبزیاں کثرت سے استعمال کریں۔ اور اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے آئرن ٹیبلٹ استعمال کریں۔

(۱۰) کینسر (Cancer) اکثر لوگوں کو کینسر فوبیا ہوتا ہے یعنی انہیں ہمہ وقت یہ پریشانی رہتی ہے کہ کہیں ان کو کینسر تو نہیں ہو گیا کینسر کا مرض عام طور پہ Slow Growing ہوتا ہے یعنی یہ مرض اچانک نہیں ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور شروع شروع میں اگر آپ اس کی علامات کو نظر انداز نہ کریں تو یہ مرض Initial stages میں قابل علاج ہوتا ہے۔ اگر آپ کینسر سے بچنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھیں۔

(۱) سگریٹ نوشی سے پرہیز پھیپھڑوں کے کینسر سے بچاتا ہے کیونکہ اس کینسر کے ۸۰% مریض Chain Smokers ہوتے ہیں۔

(۲) جو خواتین بچوں کو اپنا دودھ نہیں پلاتیں یا زیادہ چکنائی والی غذائیں استعمال کرتی ہیں۔ انہیں چھاتی کے کینسر Breast Cancer کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

(۳) گائے کے گوشت سے پرہیز اور زیادہ سے زیادہ سبزیوں یعنی Fibre کا استعمال بڑی آنت کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۴) پان چھالیہ گلے کے کینسر کا باعث بنتی ہیں ان کا استعمال کم سے کم کریں

(۵) سبزیاں اور Citrus Fruits کھانے سے آپ معدے کے کینسر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

(۶) سگریٹ نوشی کرنے والوں کو مثانے کا کینسر عام افراد کے مقابلے چار گنا زیادہ ہوتا ہے۔ ان تمام امرض کے بارے میں پڑھ کر آپ کو اندازہ ہو چکا ہو گا کہ اگر ہم تین اصولوں کے مطابق زندگی گزاریں تو ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں

(۱) Anxiety اور Tension کو اپنی زندگی سے نکالنے کی کوشش کریں قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ "اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی قلوب اطمینان پاتے ہیں" اپنی طبیعت میں صبر و قناعت پیدا کریں اور کثرت سے ذکر الٰہی کریں۔ Yoga ورزش کی ایسی قسم ہے جو ڈپریشن اور Tension کو دور کرنے کے لئے بھی کی جاتی ہے اگر دیکھا جائے تو نماز پڑھتے ہوئے ہم جو مختلف Postures بناتے ہیں Yoga میں انہی کو Modify کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا نماز ہی ان مسائل کا بہترین حل ہے۔

باقی صفحہ ۷ پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

روانڈا کے نئے مہاجرین/جائیں تو جائیں کہاں

وہی ہوا جس کا خطرہ تھا۔ روانڈا سے مہاجرین کی تازہ لہر زائر کی طرف جانا شروع ہو گئی ہے۔ ہر روز ۱۵ ہزار روانڈا کے باشندے زائیرے جا رہے ہیں۔ اور چند دنوں میں ساڑھے تین لاکھ افراد روانڈا سے زائر جا چکے ہیں۔ یہ صورت حال اس نئی ہجرت سے تعلق رکھتی ہے جس کا چند ہفتوں سے خدشہ محسوس کیا جا رہا تھا۔ روانڈا کے جنوب مغربی علاقے میں فرانسیسی فوج نے ایک حفاظتی زون بنایا تھا جسے انسانی ہمدردی کا علاقہ کہا جاتا تھا۔ فرانس نے اعلان کیا تھا کہ وہ ۲۲۔ اگست کو وہاں سے اپنی فوجیں واپس بلا لے گا۔ خطرہ یہ تھا کہ ان فوجوں کی واپسی سے اس علاقے میں موجود روانڈا کے لوگ اپنی جانوں کو غیر محفوظ سمجھیں گے۔ یہاں پر ہوتو قبیلے کے لاکھوں افراد نے مختلف جگہوں سے یہاں آکر پناہ حاصل کی تھی۔ اگرچہ روانڈا کی نئی حکومت نے اور اقوام متحدہ نے کئی قسم کی یقین دہانیاں کرائیں تھیں کہ اس علاقے کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی لیکن عام لوگ کسی یقین دہانی پر اعتماد کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ اور فی الحقیقت یہ یقین دہانیاں ایسی ٹھوس تھی بھی نہیں کہ تباہ حال لوگ اس بات پر یقین کر لیتے کہ اب وہ نئی حکومت کے انتقام کا نشانہ نہیں بنیں گے۔ جبکہ حکومت یہ بھی کہتی ہے کہ قصوواروں کو ضرور سزا دی جائے گی اور اس بارے میں ایک بار ۲۳ ہزار کی تعداد کا بھی اعلان کیا گیا تھا جس کو پھانسی دی جائے گی۔

اس صورت حال میں جو تازہ مشکل سامنے آئی ہے جس سے مہاجرین کی زندگی سخت تلخ ہو جانے کا خطرہ ہے وہ یہ ہے کہ زائیر نے ان پناہ گزینوں کے لئے اپنی سرحد بند کر دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ زائیر نے چند دن قبل کہا تھا کہ اگر اب مزید مہاجرین آئے تو ان کو کسی اور ملک کی طرف بھیجا جائے۔ اب کہنے کو تو یہ بات آسان ہے مگر وہ لوگ جو پیدل میل ہا میل کا سفر طے کر کے سرحد پر پہنچتے ہیں اور وہ سرحد جو ان کے لئے نزدیک ترین ہے وہ مزید میل ہا میل کا فاصلہ طے کر کے دوسرے ملک کسطرح پہنچیں گے اور اس دوران ان پر کیا کیا نہ گذر جائے گی۔

زائیر کے اس عمل کو کسی بھی طرح انسانی ہمدردی پر مبنی قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں ہے۔ روانڈا کی کسی ملک سے جنگ نہیں ہے۔ یہ اس ملک کے اندرونی خلفشار اور نسلی جنگ کا نتیجہ ہے کہ ہوتو قبیلہ سے تعلق رکھنے والے لوگ لاکھوں کی تعداد میں ملک سے باہر جانے پر مجبور ہیں۔ روانڈا میں ہوتو قبیلہ بھاری اکثریت میں ہے۔

☆○☆

کیوبا کے مہاجرین پر بھی پابندی

عرصہ ۲۷ سال سے امریکہ کی یہ پالیسی تھی کہ کیوبا سے جو لوگ بھاگ کر آتے تھے ان کو امریکہ میں پناہ مل جاتی تھی۔ یہ لوگ اپنے ملک سے چھپ چھپا کر نکلتے تھے اور معمولی کشتیوں میں سمندر کا خطرناک سفر کر کے امریکہ کی کسی بندرگاہ پر آجاتے تھے جہاں ان کو امریکہ میں داخل کر لیا جاتا تھا۔ عرصہ تک کیوبا اور امریکہ کی سیاسی لڑائی کے نتیجے میں یہ سلسلہ جاری تھا اور امریکہ کیوبا کی حکومت کے مخالفین کی حوصلہ افزائی کے خیال سے ان لوگوں کو پناہ دیا کرتا تھا۔ لیکن اب حالات نے ایسی کروٹ لی کہ ان لوگوں کے امریکہ جانے کا سلسلہ تیز رفتاری سے بڑھنے لگا اور امریکہ کی جس ریاست یعنی فلوریڈا پر یہ جا کر اترتے تھے وہاں کے گورنر نے وفاقی حکومت سے مدد طلب کر لی اور اپنے علاقہ میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا۔ اس پر وفاقی حکومت حرکت میں آئی اور صدر کلنٹن نے اعلان کیا کہ اب امریکہ کیوبا کے مہاجرین کو نہیں بسائے گا اور اب تک جو مہاجرین آئے ہیں ان کو ایک امریکی بحری اڈے کے قریب ایک الگ جگہ پر رکھا جائے گا۔ امریکہ کے اس اعلان کے بعد بھی کیوبا سے مہاجرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ لیکن امید کی جاتی ہے کہ یہ سلسلہ جو اضافے کی طرف مائل تھا اب اس میں کمی ہو جائے گی۔

☆○☆

امرناتھ یاترا

جمعہ کے روز حضرت بل کی درگاہ میں ایک لاکھ افراد نے نماز جمعہ ادا کی۔ دوسری طرف ہزاروں ہندوؤں کی طرف سے امرناتھ یاترا کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گویا کہ بیک وقت ہندو اور مسلمان اپنے اپنے تہوار آزادی سے منا رہے ہیں۔ اگرچہ دونوں اطراف شکوک و شبہات کی فضا بھی موجود ہے۔ بی بی سی کے نمائندے نے جب اس بارے میں آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ ہندوؤں کی طرف سے امرناتھ یاترا کی آزادی کے حق میں ہیں۔ اگر میں وہاں سری نگر میں ہوتا تو ان ہندوؤں کو ہر ممکن مدد اور سہولت فراہم کرتا۔ یہ اسلامی اصولی کے عین مطابق ہے کہ اکثریت اپنی اقلیت کے مذہبی معاملات میں ان کی مدد کرے ان کو مذہبی حقوق دے اور تمام سہولتیں فراہم کرے۔ اس لئے میں ہندوؤں کی یاترا کی ہر ممکن تائید کرتا ہوں۔

☆○☆

سری لنکا کی نئی وزیر اعظم

سری لنکا کی نئی وزیر اعظم مسز چندریکا کمارا وجے ٹنگا نے بطور وزیر اعظم اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے اس سے قبل ان کی والدہ مسز بندرا نائکے اور ان کے والد مسٹر بندرانائکے ملک کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ اس طرح سے وہ اپنے خاندان کی تیسری فرد ہیں جو ملک کی وزیر اعظم بنی ہیں۔ ایک ہی خاندان سے تین افراد کے وزیر اعظم بننے کا واقعہ اس سے قبل بھارت کے نہرو خاندان میں پیش آیا تھا۔ جہاں مسٹر جواہر لعل نہرو' انکی بیٹی مسز اندرا گاندھی اور مسٹر نہرو کا نواسہ راجیو گاندھی وزیر اعظم بنے تھے۔

مسز چندریکا کماری کی کامیابی کو دراصل ان کی والدہ مسز بندرانائیکے کی کامیابی سمجھا جا رہا ہے۔ کیونکہ ان کو طویل عرصہ تک سیاسی مخالفت کے ذریعے سیاسی پس منظر سے ہٹائے جانے کی کوششیں کی جاتی رہیں۔ اب یہی سمجھا جا رہا ہے کہ مسز چندریکا کماری کی بجائے ان کی والدہ ہی وزیر اعظم ہیں۔

☆○☆

بوسنین سربوں کی نئی چال

بوسنیا کے سربوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ مونٹی نیگرو اور سربیا سے الحاق کریں گے۔ سربوں کے اس اعلان کو عالمی رائے عامہ اور اقوام متحدہ کے منہ پر ایک طمانچہ قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دنیا بھر کے ممالک کی طرف سے سربوں کی مخالفت کی جا رہی ہے کہ وہ امن سمجھوتہ تسلیم کرنے پر راضی نہیں ہیں جب کہ مسلمان اور کروٹس اسے تسلیم کر چکے ہیں۔ جس وقت سربوں کی خود ساختہ اسمبلی کا اجلاس سراجیو سے باہر اس قرارداد کی منظوری کے لئے ہو رہا تھا اس وقت سراجیو ائرپورٹ پر مارٹر بم کا ایک گولہ گرا جس سے کوئی جانی یا مالی نقصان تو نہیں ہوا مگر مسلمانوں کو اس سے یہ نقصان پہنچا کہ اقوام متحدہ کی امدادی پروازوں کا سلسلہ ایک بار پھر معطل ہو گیا۔

اقوام متحدہ کے ترجمان نے کہا کہ یہ بظاہر دھواں پیدا کرنے والا ایک بم تھا لیکن یہ علم نہیں ہو سکا کہ یہ بم مسلمانوں کے علاقے سے آیا ہے یا سربوں کے علاقے سے۔ سربوں کی اکثریت بظاہر اس سمجھوتے کے خلاف معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے بعد ان کو اپنے زیر قبضہ ۷۰ فیصد علاقے میں سے ایک تہائی علاقہ خالی کرنا پڑے گا۔ اب سرب لیڈروں نے یہ کہا ہے کہ وہ اس منصوبے کے بارے میں کوئی بات ۲۷۔۲۸ اگست ۱۹۹۴ء کے ریفرنڈم کے بعد کہیں گے۔

جمعرات کو جو نیا اعلان ہوا ہے اس میں یونین آف سرب لینڈز' بنانے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے سربوں کو کوئی فائدہ حاصل ہوتا ہے یا نہیں یہ تو بعد کی بات ہے فوری طور پر ان کی عالمی مخالفت میں ضرور اضافہ ہو جائے گا۔ کیونکہ سب جانتے ہیں کہ اس اعلان کا مقصد امریکہ روس فرانس برطانیہ اور جرمنی کی طرف سے متحدہ طور پر پیش کئے گئے منصوبے کو ناکام بنانا ہے۔

اس اعلان میں بوسنین سرب لیڈر ریڈووان کراڈزک اور موم سیلو کراجسنک نے مشترکہ طور پر کہا ہے کہ وہ گریٹ سربیا کے قیام کے لئے مونٹی نیگرو اور سربیا سے اجازت حاصل کر کے ان کے ساتھ شامل ہونگے۔ اس کا مقصد مونٹی نیگرو سربیا اور بوسنین سربیا کو ملا کر ایک نئی سٹیٹ بنانا ہے۔

اس پیشکش پر فوری طور پر ان ملکوں کا رد عمل معلوم ہونا مشکل ہے۔ تاہم مبصرین کا کہنا ہے کہ سربیا کے صدر اس پیشکش کی تائید نہیں کریں گے کیونکہ صرف دو ہفتے قبل وہ امن منصوبہ تسلیم نہ کئے جانے کی پاداش میں بوسنین سربیا سے اپنے تمام سیاسی اور اقتصادی تعلقات توڑ چکے ہیں۔ وہ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ بوسنین سربوں کے خلاف اقوام متحدہ کی سخت ترین پابندیاں عائد کی جائیں۔

اسی طرح سے مونٹی نیگرو کی چھوٹی سی حکومت جس میں سربوں کے خلاف جذبات جنم لے رہے ہیں۔ اس کے بارے میں بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ عالمی طاقتوں کی ناراضگی مول لے کر بوسنین سربوں کے ساتھ متحد ہو کر ایک ریاست بنا لے۔

تاہم بوسنین سربوں کی طرف سے اس اعلان سے اتنا ضرور ظاہر ہوتا ہے کہ وہ امن منصوبے کے خلاف بہت شدید رد عمل رکھتے ہیں اور تن تنہا بھی اس کے خلاف لڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

☆○☆

ہم نے ظلم کا بدلہ عفو اور اصلاح سے لینا ہے۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

یادرفتگان .... لطیف احمد بھٹی

محترم چوہدری نذیر احمد بھٹی

میرے والد بزرگوار چوہدری نذیر احمد صاحب بھٹی جو کہ جماعت احمدیہ کے ایک مخلص کارکن اور مرکز کے دیرینہ خادم تھے' مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۹۴ء بروز جمعرات بوقت چار بجکر پینتیس منٹ شام کو رحلت فرما گئے- والد صاحب ایک طویل عرصہ سے شوگر کے مرض میں مبتلا تھے جس کے لئے اگرچہ باقاعدگی سے میڈیکیشن کرتے رہے لیکن خوراک میں پرہیز کے چنداں پابند نہ ہوئے جس کی وجہ سے دیگر عوارض بھی لاحق ہو گئے- وہ انتہائی وجیہ شکل- طویل القامت اور پروقار شخصیت کے مالک تھے- گوان کا تنو مند جسم عمر کے آخری حصے میں کمزور ہو گیا تھا غیور احمدی تھے مورخہ ۱۸- مارچ ۱۹۹۴ء کو عصر کی نماز کے لئے وضو کرتے ہوئے غیر متوازن کیفیت میں گرے جس کی وجہ سے سر کے عقبی حصہ میں سخت چوٹ آئی- فوری طبی امداد اور بعد ازاں جنرل ہسپتال لاہور میں بر وقت علاج سے رو بصحت ہو کر مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۹۴ء کی شام کو گھر واپس آئے- بظاہر علالت کے آثار نظر نہ آتے تھے- مگر بے حد کمزوری کی وجہ سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے تھے- مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۹۴ء کو چار بج کر ۲۵ منٹ تک ان کی آواز میں یا چہرے پر قطعاً ایسے اثرات نہ تھے جن سے یہ گمان ہوتا کہ وہ دس منٹ کے بعد ہی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو جائیں گے-

آپ پیدائیشی احمدی تھے اور موضع شکار تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور ان کا آبائی گاؤں تھا- وہ اپنے والد محترم چوہدری قاسم علی خان کے احمدیت قبول کرنے کا واقعہ یوں بیان فرمایا کرتے تھے کہ احمدیت کے ابتدائی دور میں عیسائیت کی تبلیغ کا سلسلہ بے حد زوروں پر تھا- ان کے مشنری گاؤں گاؤں جا کر لوگوں کو عیسائیت قبول کرنے کی ترغیب دیا کرتے- چنانچہ وہ عیسائی مشنریوں کی تبلیغ سے متاثر ہو کر ایک روز اپنے چند ساتھیوں کو لے کر بٹالہ ضلع گورداسپور کی طرف کسی پادری صاحب سے تبادلہ خیالات کرنے کے ارادے سے نکلے تھے اتفاقاً اس روز پادری صاحب سے ملاقات نہ ہو سکی اور وہ واپس آ گئے- اپنے گاؤں موضع شکار واپسی پر دیکھا کہ ایک مولوی صاحب تقریر فرما رہے ہیں اور لوگ بڑے انہماک سے سن رہے ہیں- ان کے استفسار پر پتہ چلا کہ وہ قادیان سے آئے ہوئے ہیں اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کا ذکر کر رہے ہیں چنانچہ اسی وقت وہ اور ان کے کئی ساتھی حلقہ بگوش احمدیت ہوئے اور ان کے نقش قدم پر چل کر گاؤں سے بے شمار لوگوں نے جوق در جوق احمدیت میں داخل ہونے کا اعلان کیا- اور اس طرح شکار گاؤں کے ۳/۴ حصہ نے احمدیت قبول کر لی تھی مکرم والد صاحب سترہ سال کی عمر میں فوج میں بھرتی ہو گئے تھے- یونٹ ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ میں تھے- جہاں وہ ترقی کرتے ہوئے جونیر کمشنڈ آفیسر کے عہدہ تک پہنچے ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ میں صاحبزادہ مرزا کرنل داؤد احمد صاحب تھے جو کہ مکرم والد صاحب کے ساتھ نہایت بے تکلفی سے گفت و شنید فرمایا کرتے تھے ۱۹۴۶ء کے اوائل میں صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب اپنی یونٹ کے رفقاء جن میں والد صاحب اور صوبیدار میجر شیر ولی صاحب تھے- فوج سے ڈسچارج ہو کر خدمات سلسلہ کے لئے قادیان آ گئے تھے اور تقسیم ملک تک وہاں خدمات سرانجام دیتے رہے-

بعد ازیں قیام پاکستان کے بعد مکرم والد صاحب قادیان سے فراغت ملنے پر کچھ عرصہ بعد پولیس میں اے ایس آئی بھرتی ہوئے انسپکٹر کے عہدہ تک پہنچے ۱۹۵۷ء میں وہاں سے فراغت کے بعد مرکز سلسلہ کے ساتھ منسلک ہو گئے ربوہ میں جلسہ سالانہ کے ایام میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے محافظوں میں شامل رہے- اور یہ سلسلہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے دور تک جاری رہا-

والد صاحب شروع سے ہی عبادات کے پابند تھے- مگر عمر کے آخری ایام میں باقاعدگی سے نماز تسبیح اور تہجد ادا کرتے رہے- فارغ اوقات میں بھی ذکر الہی میں مصروف رہتے- ٹاؤن شپ لاہور میں وفات ہوئی بروز جمعہ ۲۵-۳-۹۴ میت ربوہ لائی گئی- بعد نماز جمعہ مکرم مولانا منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی' والد صاحب موصی تھے- بعد تدفین مکرم چوہدری فیروزالدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی-

قارئین کرام کی خدمت میں اپنے والدین کی درجات کی بلندی اور افراد خاندان کے خادم امامت بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم لیاقت علی صاحب دلشاد قائد ضلع بھکر کو مورخہ ۱۹-۷-۹۴ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- حضرت صاحب نے ازراہ شفقت توقیر احمد نام عطا فرمایا ہے- نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے-

بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب چیمہ صدر جماعت احمدیہ منڈیکی بیریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ایک ماہ سے بیمار ہیں- اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا کاملہ عطا فرمائے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری شہباز خان صاحب باجوہ آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ مورخہ ۱۹-۸-۹۴ بوقت چھ بجے شام مختصر سی علالت کے بعد بقضائے الہی ۷۵ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے- اگلے روز بروز ہفتہ صبح دس بجے احمدیہ قبرستان چونڈہ میں آپ کی تدفین ہوئی- آپ چوہدری محمد علی صاحب پٹواری رفیق حضرت بانی سلسلہ کے اکلوتے فرزند تھے-

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے-

○ محترمہ کرم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم غلام رسول صاحب معلم وقف جدید کچھ عرصہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۳- اگست ۹۴ء کو ۹۵ سال عمر پا کر بقضائے الہی وفات پا گئی ہیں-

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے-

بدہضمی، گیس، پیٹ درد
اور پیٹ کی روزمرہ کی تکالیف کیلئے بفضلہ تعالیٰ
بہت مفید ہومیوپیتھک دوا
ڈائی جیسٹین DIGESTINE
قیمت -/15 روپے
کیورٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ
فون: 04524-211283 , 04524-771
فیکس 04524-212299

ضرورت خادم

○ بیت احمدیہ شیخوپورہ میں ایک خادم بیت کی ضرورت ہے- جو صحت مند ہو- سائیکل چلانا جانتا ہو- تجربہ کار ہو- رہائش کا انتظام صرف خادم بیت کے لئے ہو گا- معقول مشاہرہ دیا جائے گا- صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق سے درخواست لیکر آئیں- میٹرک پاس اور ۴۰ سال سے زائد عمر کے خادم کو ترجیح دی جائے گی-

(امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

ضرورت مددگار کارکن

○ ہمیں اپنے آفس کے لئے ذمہ دار' محنتی' ایماندار' مخلص مددگار کارکن (ریٹائرڈ فوجی قابل ترجیح) کی ضرورت ہے- معقول تنخواہ اور سنگل رہائش دی جائے گی (امیر جماعت / صدر حلقہ کی تصدیق سے) درخواستیں بمعہ مکمل کوائف جلد از جلد روانہ کریں-

وسیم احمد-
۷/۱۶ عبداللہ پارک چاہ میراں لاہور

بقیہ صفحہ ۳

کہ آپ کھانا کھائیے- میں پانی لاتا ہوں- بے اختیار رقت سے میرے آنسو نکل آئے- کہ جب حضرت ہمارے مقتدا پیشوا ہو کر ہماری یہ خدمت کرتے ہیں تو ہمیں آپس میں ایک دوسرے کی کس قدر خدمت کرنی چاہئے-

محترمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ میاں اللہ یار صاحب ٹھیکیدار نے بیان کیا کہ:- حرج

ایک دفعہ ہم پر بہت قرض ہو گیا تھا میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی حضرت صاحب نے فرمایا کہ "لکڑی کا کاروبار کرو" چنانچہ لکڑی کے کاروبار سے ہم کو بہت فائدہ ہوا-

بقیہ صفحہ ۵

(۲) غذا ہمیشہ اعتدال کے ساتھ استعمال کریں روزمرہ غذا میں Balance آپ کو بہت سی بیماریوں سے بچا سکتا ہے-

(۳) حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق زندگی گزاریں ایک صاف ستھرا معاشرہ صحت مند قوم کے لئے ضروری ہے-

خبریں

ربوہ : 23- اگست-1994ء
آج صبح سے ہلکے بادل ہیں۔
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عام انتخابات پروگرام کے مطابق ۱۹۹۸ء میں ہونگے۔ ستمبر تک کوئی تحریک نہیں چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرتضیٰ بھٹو نواز شریف کی بی ٹیم ہے۔ اپوزیشن محض اپنی غلط کاریاں چھپانے کے لئے دھمکیاں دے رہی ہے۔ اسلام آباد اور لاہور میں صحافیوں پر حملوں کا سلسلہ تشویشناک ہے۔ اس بارے میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ کو قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرتضیٰ بھٹو طوطا کہانی بند کر کے سنجیدگی اختیار کرے تو اس سے بات ہو سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئل اینڈ گیس کارپوریشن کی نجکاری نہیں ہو گی اسے مشترکہ سٹاک کمپنی بنایا جائے گا۔

○ وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ اس سال ۲۰ ہزار افراد کو نوکریاں دی جائیں گی۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نوکری نہیں ملے گی۔ بہتر ہے کہ وہ کسی قسم کی پیشہ وارانہ تربیت حاصل کریں۔

○ پنجاب بھر میں بھرتی پر سے پابندی ختم کر دی گئی ہے گریڈ ایک سے گریڈ گیارہ تک ۲۵ ہزار خالی آسامیوں کو ۳۰۔ ستمبر تک پر کر دیا جائے گا۔ مختلف محکمے ۱۵۔ ستمبر تک اپنی خالی آسامیوں کے اشتہارات دیں گے۔ ۴۳۔ ہزار انگلش اساتذہ کی بھرتی اس کے علاوہ ہو گی۔ بھرتی میرٹ کی بنیاد پر ہو گی کوئی سفارش یا دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا۔ کسی وزیر کو کوٹہ نہیں دیا جائے گا۔ پنجاب کابینہ نے اعلان کیا ہے کہ خود کار اور ممنوعہ بور اسلحہ پر پابندی اور برآمدگی کے لئے مہم شروع کی جا رہی ہے۔

○ قومی اسمبلی میں گزشتہ روز بدترین ہنگامہ ہوا۔ اپوزیشن نے دوبار سپیکر کا گھیراؤ کیا۔ اور کم وبیش نصف گھنٹہ تک نو نو کہہ کر اور ڈیسک بجا بجا کر سپیکر کی رولنگ کے خلاف کارروائی میں رکاوٹ ڈالتے رہے۔ سپیکر کے خلاف اس موقع پر جو ریمارکس ارکین نے دیئے ان کو سپیکر نے کارروائی سے حذف کروا دیا۔ سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ اگر ارکان نے اپنے طرز عمل کی معافی نہ مانگی تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر وزیر قانون مسٹر اقبال حیدر نے سپیکر سے مطالبہ کیا کہ وہ ایوان کی توہین کے مرتکب ہونے والوں کی رکنیت بطور سزا معطل کر دیں۔

○ سپاہ صحابہ پاکستان کے نائب صدر اور رکن قومی اسمبلی مولانا اعظم طارق پر نامعلوم افراد نے ہینڈ گرینیڈوں اور جدید اسلحہ سے حملہ کیا اور فائرنگ کی جس سے گاڑی تباہ ہو گئی۔ دو گن مین ہلاک ہو گئے۔ مولانا اور ان کے ایک تیسرے گن مین نے گاڑی سے چھلانگیں لگا کر جانیں بچائیں۔ مولانا اعظم طارق جھنگ سے براستہ شاہ پور اسلام آباد جا رہے تھے کہ شاہ پور صدر کے نواحی قصبہ واڑھی کے نزدیک ان پر حملہ کیا گیا۔

○ گزشتہ رات ایک بجے نامعلوم افراد نے فیصل آباد میں جامعہ قاسمیہ پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ سپاہ صحابہ نے کہا ہے کہ ملزمان گرفتار نہ کئے گئے تو ذمہ دار حکومت اور انتظامیہ ہو گی۔

○ ملتان میں ۸ نقاب پوشوں نے گورنمنٹ کالج بوسن روڈ میں اندھا دھند فائرنگ کر کے کالج کو قتل گاہ بنا دیا دو طالب علم جاں بحق ہو گئے۔ مرنے والوں کا تعلق پی ایس ایف سے ہے ان میں سے ایک پی ایس ایف کے صدر ہیں اس کے علاوہ آٹھ افراد شدید زخمی ہوئے جن میں ایک لیکچرار ایک کلرک ایک طالب علم اور اس کے والد سمیت دیگر طلباء شامل ہیں جو داخلہ لینے کے لئے کالج آئے ہوئے تھے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت کی پالیسیوں سے ملک کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہیں انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہی حالات کے تحت مسلم لیگ اور اس کی اتحادی جماعتوں نے حکومت کے خاتمہ کے لئے جدوجہد کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سب سے بڑا خطرہ خود وزیر اعظم ہیں جنہوں نے بھارت کو ملک کے قیمتی راز دیئے جن کا اعتراف ... خود بھی کر چکی ہیں۔

○ بریگیڈئر ریٹائرڈ امتیاز کے خلاف قتل کا مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔ ایف آئی آر میں کراچی کے ایک شخص نذیر عباس کے قتل کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس مقدمہ قتل کی تفتیش کے لئے ان کو کراچی منتقل کیا جا رہا ہے۔

○ چوہدری حبیب اللہ اغوا کیس کے ملزم اعظم چیمہ کی حالت جیل میں خراب ہو جانے سے ان کو ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اعظم چیمہ نے کہا ہے کہ میرا حوصلہ بلند ہے حق کا ساتھ نہیں چھوڑوں گا۔

○ جمعیت علمائے اسلام کے مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ نواز شریف دور حکومت میں بہت گندگی تھی۔ وہ خاتون کے مقابلہ میں خود کو بہتر لیڈر ثابت نہیں کر سکے۔ اب اسلامی ضابطہ حیات کے لئے پیش رفت ہوئی ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ میرے دروازے قائد حزب اختلاف کے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔

○ غیر سرکاری تنظیمیں بیرون ملک سے براہ راست رقوم نہیں لے سکیں گی۔ اس بارے میں قانون جلد پارلیمنٹ میں پیش ہو گا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے وکلاء ایک دن روزہ برائے نجات رکھیں گے۔

○ اتفاق گروپ کی تین شوگر ملیں لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس منیر اے شیخ کے حکم پر سربمہر کر دی گئیں ان میں رمضان شوگر ملز چنیوٹ، اتفاق شوگر ملز اور برادرز شوگر ملز ہیں۔ ان ملوں کے اثاثے منتقل کرنے پر پابندی کے باوجود ۹ ہزار بوری چینی نکال لی گئی۔ ملوں کے عملے نے چینی کی بوریاں کسی اور جگہ بھیجنے کا اعتراف کر لیا ہے۔

○ انسداد دہشت گردی کی عدالت نے اعظم چیمہ اور شیخ اعجاز کی ضمانت کی درخواستوں کی سماعت کے دوران کہا ہے کہ "تفتیشی افسر پارٹی نہ بنیں"۔ عدالت نے وکلائے صفائی کو ہدایت کی کہ وہ اپنے کارکنوں کو عدالت میں نعرہ بازی سے روکیں۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ علماء کو چاہئے کہ وہ فرقہ واریت ختم کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ اور منصفانہ معاشی نظام میں مدد دیں۔ اختلاف رائے اسلام کی اساس ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تعلیم نہیں کہ اختلاف رائے کرنے والوں کا خون بہایا جائے۔

ضروری اعلان

○ جن احباب نے پوسٹ بکس ریزرو کروائے ہوئے ہیں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ پوسٹ بکس کی فیس کی معیاد ۹۴-۶-۳۰ سے ختم ہو چکی ہے۔ ۹۵-۱۹۹۴ء کی فیس مبلغ -/۲۰۰ روپیہ جلد ہی پوسٹ آفس ربوہ میں جمع کروائیے ورنہ پوسٹ بکس منسوخ کر دیا جائے گا۔

(پوسٹ ماسٹر ربوہ)

ہومیوپیتھک ٹانک ڈرالیس
زود اثر ہومیوپیتھک فارمولا جو اعصاب، دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے
قیمت -/45 روپے
کیور ٹو میڈ لیس ہومیو پیتھک کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 211283-04524 - 771-04524
فیکس: 212299-04524

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
ھو الشافی
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 212358
پر امید واحد علاجگاہ
ربوہ میں ہر ماہ کی 5 6 7 تاریخ کو
کراچی میں ہر ماہ کی 12 13 14 15 تاریخ کو
ملتان میں ہر ماہ کی 25 26 27 28 تاریخ کو

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
پوسٹ بکس 222 چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
☎ 218527